بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۳۸

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | سوموار ۱۲ ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ ہجری ؛ ۲۲ ظہور ۱۳۶۲ ہش ؛ ۲۲ اگست ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۱ ظہور/اگست۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت بلڈ پریشر اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

خطبہ جمعہ

ایک گہرے غم میں لپٹی ہوئی خوشی کی خبر۔ امریکہ میں پہلی مرتبہ ایک احمدی نوجوان کو شہادت کا رتبہ ملا ہے

ہمارے نہایت ہی مخلص اور فدائی نوجوان ڈاکٹر مظفر احمد کو ڈیٹرائٹ میں ایک بلیک امریکن نے انکے گھر میں گولی مار کر شہید کر دیا

ایک گہری سازش کے نتیجہ میں اسی رات ڈیٹرائٹ کے احمدیہ مشن کو بم سے اڑا دیا گیا۔ اس موقعہ پر ایک حیرت انگیز تائیدی معجزہ کا ظہور

یہ عارضی غم اَن گنت خوشیوں کا پیش خیمہ بننے والا ہے پس خوشی اور مسرت اور عزم اور یقین کیساتھ آگے بڑھو اور بڑھتے چلے جاؤ

ہم وہ مردانِ حق ہیں جن کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا اٹل فیصلہ ہے کہ احمدیت دنیا میں آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے گی

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۲ ظہور ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۲ اگست ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

نوٹ:۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:۔

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ○ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ○ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ ۟ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُھْتَدُوْنَ ○"

(البقرہ آیات ۱۵۴ تا ۱۵۸)

اور پھر فرمایا:۔

"آج میں جماعت کو ایک گہرے غم میں لپٹی ہوئی خوشی کی خبر سنانا چاہتا ہوں۔ بعض سننے والے یہ تعجب کریں گے کہ کیا ایسی بھی کوئی خوشی کی خبر ہو سکتی ہے جو گہرے غم میں لپیٹ کر پیش کی جائے تو اُن کو میں یہ بتاتا ہوں کہ ہاں ایک خبر ایسی ہی ہے جو بڑی خوشی کی خبر ہے لیکن ہمیشہ غم میں لپیٹ کر پیش کی جاتی ہے اور وہ شہادت کی خبر ہے۔ شہادت میں یہ عجیب بات نظر آتی ہے کہ وہ بڑی عظیم بشارت اور خوشی کی خبر ہونے کے باوجود ایک گہرا غم بھی پیدا کر دیتی ہے۔

جس شہادت کا میں ذکر کرنے لگا ہوں وہ ایک تاریخی نوعیت کی شہادت

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اس لئے کہ امریکہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک مخلص احمدی نوجوان کو پہلی مرتبہ شہادت کا رُتبہ عطا فرمایا ہے اور امریکہ کی سرزمین نے جو شہادت کا خون چکھا ہے وہ امریکہ کے لحاظ سے تاریخِ احمدیت کا پہلا واقعہ ہے۔ اور یہ شہادت ایک عظیم نوعیت کی شہادت ہے۔ ہمارے ایک نہایت ہی مخلص اور فدائی نوجوان ڈاکٹر مظفر احمد جو ڈیٹرائٹ میں رہتے تھے اور اپنے اخلاص اور دینی کاموں میں پیش رَوی کے نتیجہ میں انہیں قائد علاقہ امریکہ مقرر کیا گیا تھا اور پھر وہ جماعت ہائے امریکہ کے نیشنل سیکرٹری بھی رہے اور شہادت کے وقت اسی عہدہ پر فائز تھے۔ اُن کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں اسلام کی تبلیغ کا موقع عطا فرمائے اور وہ اس سے مستفید نہ ہوں۔ چنانچہ آج سے تین روز قبل بلیک امریکنز میں سے ایک بدقسمت شخص اُن کے گھر آیا اور تبلیغ کے بہانے سے ان سے کچھ دیر گفتگو کی۔ اس سے قبل بھی وہ اس وسیلہ سے آچکا تھا اور ان کی مہمان نوازی سے بھی فیض یاب ہو چکا تھا۔ چنانچہ انہوں نے یہ سمجھ کر کہ یہ واقعتہً اپنی دلچسپی میں مخلص ہے اُن کو پھر گفتگو کا موقع دیا۔ جب وہ اسے گھر کے باہر تک چھوڑنے کے لئے جا رہے تھے اور چھوڑ کر پلٹے ہیں تو اُس نے فائر کر کے ان کو وہیں شہید کر دیا اُسی رات

دو اور واقعات

بھی ہوئے جس سے یہ پتہ چلتا تھا، کہ یہ واقعات ایک بڑی گہری سازش کے نتیجہ میں رُونما ہوئے ہیں۔ ایک واقعہ تو یہ کہ ہمارے دوست لئیق بٹ صاحب جو پہلے وہاں کی مقامی جماعت کے صدر تھے، اب بھی شاید ہوں، اُن کے گھر پر بھی حملہ کیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ محفوظ رہے اور پھر اُسی رات جماعت احمدیہ کے مشن ہاؤس کو بم سے اُڑا دیا گیا۔ اس مشن ہاؤس کے متعلق صبح کے وقت جو پہلی خبر مجھے پہنچی اس میں تشویش کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ دو لاشیں وہاں سے دستیاب ہوئیں۔ فوری طور پر تحقیق کی گئی تو جلد ہی یہ تسلّی ہو گئی کہ کسی احمدی کی لاش نہیں اور امریکہ کی جماعت میں کسی احمدی کے لاپتہ ہونے کا علم نہیں ہو سکا۔ لیکن بعد میں جب پولیس نے تحقیق کی تو اس واقعہ میں ایک عظیم الشان نشان نظر آیا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے

ایک حیرت انگیز تائیدی معجزہ

ظاہر ہوا۔ ثابت یہ ہُوا کہ وہی قاتل جو مظفر احمد کو شہید کر کے وہاں سے الگ ہُوا اس کا ایک ساتھی بھی تھا اور یہ دونوں لئیق بٹ صاحب کے مکان پر حملہ آور ہُوئے اور وہاں سے یہ دونوں مسجد کو بم سے اُڑانے کی نیت سے مسجد تک پہنچے۔ لیکن اُسی بم سے دونوں خود بھی ہلاک ہو گئے۔

امریکہ میں یہ واقعہ ایک بہت ہی بڑی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ جن لوگوں کو امریکہ کے حالات کا علم ہے وہ جانتے ہیں کہ وہاں اگر اس قسم کا قاتل ہاتھ سے نکل جائے تو اس کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا۔ بعض تنظیمیں ذمہ داری قبول کر لیتی ہیں اور پھر یہ معاملہ اسی طرح اُلجھے کا اُلجھا رہ جاتا ہے۔ اور خصوصاً ایک کمزور اور نہتی اور معصوم جماعت جس کا ملک میں کوئی بڑا رسُوخ نہ ہو اُس کی خاطر تو کوئی بھی جد و جہد نہیں کر سکتا۔

پولیس کی تحقیق کے مطابق بلیک مسلم آرگنائزیشن اس جرم کی ذمہ دار ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اسلام کے نام پر بعض غیر ممالک ایسی غلط اور مکروہ تعلیمات دیتے ہیں اور ان کے دل میں کچھ ایسا یقین جاگزیں کر دیتے ہیں کہ غیر مسلم کا قتلِ عام تمہیں غازی اور شہید بنا دے گا اور بغیر کسی وجہ کے غیر مسلم کا قتل تمہارے لیے جنت کی ضمانت ہے۔ یہ لوگ اس سے پہلے بھی کئی قسم کے بھیانک جرم کر چکے ہیں اور بڑے لمبے عرصہ تک تلاش کے باوجود اور کروڑوں روپیہ خرچ کرنے باوجود یہ پکڑے نہیں جا سکے۔ چنانچہ

دو تین سال پہلے کی بات

ہے سان فرانسسکو میں اسی قسم کے بھیانک قتلوں کی واردات کا ایک سلسلہ شروع ہُوا۔ عموماً نوجوان جوڑوں کو اچانک ظالمانہ طور پر قتل کر کے پھینک دیا جاتا تھا۔ اور ان کے اس طرح قتل کے پیچھے کوئی ایسا محرک نظر نہیں آتا تھا جس کے ذریعہ پولیس قاتلوں تک پہنچ سکے۔ چنانچہ ایسے چوبیس قتل ہوئے۔ سارے امریکہ میں خوف و ہراس کی ایک لہر دوڑ گئی یہ بہت ہی بھیانک جرائم تھے۔ ایک ہی شہر میں یکے بعد دیگرے چوبیس قتل ہو جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ امریکہ کی تمام INVESTIGATION AGENCIES نے بہت زور مارا لیکن یہ لوگ نہیں پکڑے گئے۔ بالآخر کسی اور جرم میں ایک شخص اتفاقاً پکڑا گیا اس سے جب تفتیش آگے بڑھی تو پتہ لگا کہ یہ وہی گروہ ہے جو لوگوں کو قتل کیا کرتا تھا۔ اُن سے کچھ ایسا لٹریچر بھی دستیاب ہُوا اور کچھ انہوں نے خود بتا بھی دیا کہ ہمیں جو اسلام سکھایا گیا ہے اس میں یہی بتایا گیا ہے کہ ہر غیر مسلم کو قتل کر دو، جتنے زیادہ قتل کرو گے اتنے زیادہ ثواب کے مستحق ٹھہرو گے۔ پس وہاں بیچاری ایسی ہی کئی تنظیمیں ہیں جن کو اسلام کیساتھ اس طرح متعارف کرایا جا رہا ہے۔ وہ معصوم لوگ ہیں اُنکا اتنا قصور نہیں جتنا ان لوگوں کا ہے جو ان کو براہ راست یہ تعلیم دیتے ہیں اور ان کے سامنے اسلام کی یہ "تصویر" کھینچ رہے ہیں۔ اور یہ معصومیت کے ساتھ ان کے قابو آ جاتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو پیشہ ور مجرم ہیں ان کو پیسے دیئے جاتے ہیں کہ یہ جرم کرو۔ چنانچہ جب یہ معاملہ پکڑا گیا اور پکڑا بھی اس طرح گیا کہ مرنے والوں میں سے ایک کے جیب سے ایک کارڈ صحیح سلامت نکل آیا اور اس کارڈ پر پولیس نے تحقیق شروع کی۔

اب اس میں

ایک اور معجزانہ تائید کا پہلو

یہ بھی ہے کہ وہاں امریکہ میں قاتلوں کو پھانسی نہیں دی جاتی۔ قاتل پکڑے بھی جائیں تو ان کو موت کی سزا نہیں دی جاتی اس وجہ سے وہ اور بھی زیادہ دلیر ہو جاتے ہیں اور جہاں آرگنائزڈ کرائم ORGANIZED CRIME ہو وہاں شہادت پر بڑا دباؤ ڈالا جاتا ہے اور پھر جیلوں کو توڑ کر بھی قاتلوں کو رہا کروا لیا جاتا ہے۔ پس ایک احمدی معصوم کا قاتل بالکل صاف ہاتھ سے نکل کر بچ جاتا لیکن خدا کی تقدیر نے اسکو ایک قدم بھاگنے نہیں دیا اور اسی بم سے وہ دونوں ہلاک ہو گئے جس بم سے وہ مسجد کو اڑانے کے لیے آئے تھے۔ پولیس نے جب مزید تحقیق کی تو بعض بڑے ہی تکلیف دہ اور قابلِ افسوس اور قابلِ شرم پہلو سامنے آئے ہیں۔ چنانچہ پولیس کی رپورٹ یہ ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ایک بدقسمت ملک کے مولویوں نے اپنے خرچ پر بلوایا اور وہاں ان کو اس بات کی تربیت دی کہ احمدی انتہائی قابلِ نفرت چیز ہیں انکا قتل سب سے عظیم انعام تمہیں عطا کرتا ہے اور پھر دنیا میں پیسوں کا لالچ دیا اور عقبیٰ میں جنت کا۔ چنانچہ اس طرح تیار کر کے اُن کو بھجوایا گیا۔ پس یہ دونوں کوئی اتفاقی جوش میں آنے والے لوگ نہیں تھے بلکہ ایک گہری سازش کے نتیجہ میں تیار کیے ہوئے دو "مجاہدین"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے چونکہ عین وقت پر یہ کیس پکڑا گیا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کے فضل سے توقع ہے کہ مجرموں کا یہ سلسلے کا سلسلہ ننگا کر دیا جائے گا۔

بہر حال جو بھی واقعہ ہوا ہے اس سے اگر کچھ لوگوں کے دماغ میں یہ خیال ہے کہ احمدی ڈر جائے گا یا اس کے نتیجہ میں تبلیغ سے باز آجائے گا تو یہ ان کا بڑا ہی احمقانہ خیال ہے۔ احمدی تو ڈرنے کی خاطر پیدا ہی نہیں کیا گیا۔ احمدی کے دل اور اس کے حوصلے سے ایسے لوگ واقف ہی نہیں ہیں۔ احمدی تو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام

اور سپاہی ہیں۔ لوگوں کی نگاہیں ہماری شان سے ناواقف ہیں۔ ان کو علم نہیں کہ ہم کون لوگ ہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ قدم قدم پر اللہ کی نصرت ہمارے ساتھ ہے۔ اس لیے اس بات کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ ڈیٹرائٹ امریکہ یا دنیا کے کسی گوشہ میں اس قسم کی ظالمانہ حرکتوں کے نتیجہ میں احمدی تبلیغ سے باز آجائے گا۔ وہ تو بہر حال دعوت الی اللہ دے گا اور دیتا چلا جائے گا اور ایک سو اور سو سے ہزار اور ہزار سے لاکھوں داعی الی اللہ پیدا ہوتے چلے جائیں گے اس لیے کسی خوف اور خطرہ کا ہرگز مقام نہیں ہے۔ شہادتیں تو دعوت الی اللہ کا کام کرنے والی قوموں کے مقدر میں ہوتی ہیں اور یہ شہادتیں انعام کے طور پر مقدر ہوتی ہیں۔ سزا کے طور پر مقدر نہیں ہوا کرتیں۔ اس لیے میں ان لوگوں کو جو اس صدمہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں یعنی ڈیٹرائٹ کے لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ اے ڈیٹرائٹ اور امریکہ کے دوسرے شہروں میں بسنے والے احمدیو! اور اے مشرق و مغرب میں آباد اسلام کے جاں نثارو! اس عارضی غم سے مضمحل نہیں ہونا کہ یہ اَن گنت خوشیوں کا پیش خیمہ بننے والا ہے۔ اس شہید کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہے۔ اور اس راستے سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹو جس پر چلتے ہوئے وہ مرد صادق بہت آگے بڑھ گیا۔ تمہارے قدم نہ ڈگمگائیں، تمہارے ارادے متزلزل نہ ہوں۔ دیکھو! تم نے خوب سوچ سمجھ کر اور کامل معرفت اور یقین کے ساتھ اپنے لئے راستی کی وہ راہ اختیار کی ہے جس پر صالحیت کی منزل کے بعد ایک شہادت کی منزل بھی آتی ہے۔ اسے خوف و ہراس کی منزل نہ بناؤ، یہ تو ایک

اعلیٰ و ارفع انعام کی منزل

ہے جس پر پہنچنے کے لئے لاکھوں ترستے ہوئے مر گئے اور لاکھوں ترستے رہیں گے۔ خالدؓ بن ولید کا وہ وقت یاد کرو جب بستر مرگ پر روتے روتے اُس کی ہچکی بندھ گئی اور ایک عیادت کرنے والے نے تعجب سے پوچھا کہ اے اللہ کی تلوار! تو جو میدانِ جہاد کی اُن کڑی اور مہیب منزلوں میں بھی بے خوف اور بے نیام رہا جہاں بڑے بڑے دلاوروں کے پتے پانی ہوتے تھے آج تُو موت سے اتنا خوفزدہ کیوں ہے؟ تجھے یہ بزدلی زیب نہیں دیتی۔ خالدؓ نے اسے جواب دیا کہ نہیں نہیں خالد بن ولید موت سے خائف نہیں ہے بلکہ اس غم سے نڈھال ہے کہ راہِ خدا میں شہادت کی سعادت نہ پا سکا۔ دیکھو یہ وہی خالدؓ تھا جو ہر میدانِ جہاد میں یہ تمنا لے کر گیا کہ کاش میں بھی ان خوش نصیبوں میں داخل ہو جاؤں جو اللہ کی راہ میں شہید کئے جاتے ہیں یہ تمنا لئے ہوئے وہ ہر خطرہ کے بھنور میں کود پڑا۔ ہر اُس گھمبیر مقام پر پہنچا جہاں سر تن سے جدا کئے جا رہے تھے اور گردنیں کاٹی جا رہی تھیں اور سینے برمائے جا رہے تھے اور اعضائے بدن کے ٹکڑے کئے جا رہے تھے لیکن ہر ایسے مقام سے وہ غازی بن کر لوٹا اور شہادت کا جام نہ پی سکا۔ پس بستر مرگ پر اس سوال کرنے والے کو خالدؓ نے اپنے بدن کے وہ داغ دکھائے جو میدانِ جہاد میں کھائے جانے والے زخموں نے پیچھے چھوڑے تھے۔ اپنے بدن سے کپڑا اُٹھایا اور اپنا پیٹ دکھایا اور اپنی چھاتی دکھائی اور اپنے بازو ننگے کئے اور کندھوں کے جوڑ تک اپنے داغ داغ بدن کا ماجرا اس کے سامنے کھول کر رکھ دیا اور کہا کہ دیکھو اور یہ دیکھو اور یہ دیکھو اور یہ دیکھو اور اے دیکھنے والے مجھے بتاؤ کہ کیا ایک انچ بھی ایسی جگہ تمہیں دکھائی دیتی ہے جہاں اللہ کی راہ میں خالدؓ نے زخم نہ کھائے ہوں لیکن وائے حسرت اور وائے حسرت کہ خالدؓ شہید نہ ہو سکا۔ یہ غم جو آج مجھے کھائے جا رہا ہے اُن زخموں کے دُکھ سے کہیں زیادہ جاں سوز ہے جو شوقِ شہادت میں میں نے کھائے تھے۔

پس اے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کے دروازے سے راہِ سلوک میں داخل ہونے والو! تمہاری زندگی کے سفر میں لازماً صالحیت سے بالاتر مقام بھی آئیں گے۔

خوب یاد رکھو!

کہ یہ خوف و ہراس اور نقصان و زیاں کا راستہ نہیں بلکہ لامتناہی انعامات کا ایک پہاڑی راستہ ہے جس کے انعام کی ہر منزل پہلی سے بلند تر ہے۔ پس خوشی اور مسرت اور عزم اور یقین کے ساتھ آگے بڑھو۔

تبلیغِ اسلام کی جو جوت میرے مولیٰ نے میرے دل میں جگائی ہے اور آج ہزارہا احمدی سینوں میں یہ لو جل رہی ہے۔ اس کو بجھنے نہیں دینا، اس کو بجھنے نہیں دینا۔ تمہیں خدائے واحد و یگانہ کی قسم، اس کو بجھنے نہیں دینا۔ اس مقدس امانت کی حفاظت کرو۔ میں خدائے ذوالجلال والاکرام کے نام کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تم اس شمعِ نور کے امین بنے رہو گے تو خدا اُسے کبھی بجھنے نہیں دے گا۔ یہ لو بلند تر ہو گی اور پھیلے گی اور سینہ بہ سینہ روشن ہوتی چلی جائے گی اور تمام روئے زمین کو گھیر لے گی اور تمام تاریکیوں کو اُجالوں میں بدل دے گی۔

اے احمدیت کے بد خواہو! تمہارے نام بھی میرا ایک پیغام ہے۔ اے نگاہِ بد سے اس لو کو دیکھنے والو سنو! کہ تم ہرگز اُسے بجھانے میں کامیاب نہیں ہو سکو گے۔ یہ ارفع چراغ وہ نہیں جو تمہاری سفلی پھونکوں سے بجھایا جا سکے۔ جبر کی کوئی طاقت اس نور کے شعلہ کو دبا نہیں سکتی۔ چشمِ بصیرت سے دیکھو کہ مظفر آج بھی زندہ ہے بلکہ پہلے سے کہیں بڑھ کر زندگی پا گیا۔ پس

اے مظفر! تجھ پر سلام

کہ تیرے عقب میں لاکھوں مظفر آگے بڑھ کر تیری جگہ لینے کے لئے بے قرار ہیں۔ اور اے مظفر کے شعلہ حیات کو بجھانے والو! تم نے تو اُسے ابدی زندگی کا جام پلا دیا۔ زندگی اس کے حصہ میں آئی اور موت تمہارے مقدر میں لکھ دی گئی۔

مذہبی آزادی کا قرآنی تصور تو ایک بہت پاک اور اعلیٰ اور ارفع اور وسیع تصور ہے۔ اسے جبر و اکراہ کے مکروہ اور مجذوم تصور میں بدلنے والو اور اے مذہب کے پاک سرچشمہ سے پھوٹنے والی لازوال محبت کو نفرت اور عناد میں تبدیل کرنے والو۔ اے ہر نور کو نار میں اور ہر رحمت کو زحمت میں بدلنے کے خواہاں بدقسمت لوگو! جو انسان کہلاتے ہو۔ یاد رکھو کہ تمہاری ہر سفلی تدبیر خدائے برتر کی غالب تقدیر سے ٹکرا کر پارہ پارہ ہو جائے گی۔ تمہارے سب ناپاک ارادے خاک میں ملا دیئے جائیں گے اور ربِ اعلیٰ کے مقدر کی چٹان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ٹکرا ٹکرا کر اپنا سر ہی پھوڑو گے۔ تمہاری مخالفت کی ہر جھاگ اٹھاتی ہوئی لہر ساحل اسلام سے ٹکرا کر ناکام لوٹے گی اور بکھر جائے گی اور اُسے پیش قدمی کی اجازت نہیں ملے گی۔ اے اسلام کے مقابل پر اُٹھنے والی ظاہری اور مخفی، عیاں اور باطنی طاقتو سنو کہ تمہارے مقدر میں ناکامی اور پھر ناکامی اور پھر ناکامی کے سوا کچھ نہیں اور دیکھو کہ اسلام کے جاں نثار اور فدائی

ہم وہ مردانِ حق ہیں

جن کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔

اللہ تعالیٰ دکھائے گا وہ دن دُور نہیں کہ ہر وہ لفظ جو آج میں نے آپ سے بیان کیا ہے سچا ثابت ہوگا کیونکہ یہ میرے منہ کی بات نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا ایسا اٹل فیصلہ ہے جو کبھی تبدیل نہیں ہوا اور کبھی تبدیل نہیں ہوگا۔

احمدیت نے کبھی ناکام نہیں ہونا، کسی منزل پر ناکام نہیں ہونا آگے سے آگے بڑھنا ہے

پس اے دوستو جو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہوتے ہو تم اللہ کی راہ میں جتنی زیادہ شہادتیں پیش کرنے کی توفیق پاؤ گے اتنی ہی زیادہ کامیابیاں تمہارے مقدر میں لکھی جائیں گی۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور جلد اسلام کی فتح کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔"

درخواست ہائے دعا

● جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے سابق امیر محترم الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ اپنے گھر میں گر پڑے تھے جس کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے اور وہ صاحبِ فراش ہیں۔ شیخ صاحب موصوف چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل کے ماموں ہیں اور دین کی خدمات میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی جلد صحت یابی اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر کے لیے درخواست دعا ہے۔

● میری والدہ محترمہ اہلیہ مکرم لال دین صدیقی صاحب کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب کرام سے والدہ محترمہ کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر الدین خالد۔ دارالنصر غربی ربوہ)

● خاکسار کی اہلیہ محترمہ کی طبیعت دعاؤں کی بے حد محتاج ہے۔ باوجود ہر ممکن کوشش و علاج کے صورتحال کنٹرول میں نہیں آرہی۔ اب سرگودھا لے جا رہا ہوں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری اہلیہ محترمہ کو جو دو واقفین زندگی کی والدہ ہے اپنے فضل سے شفایابی عطا کرے اور میری پریشانی دور کرے آمین۔ (فتح محمد خان۔ سرفراز منزل دارالنصر غربی ربوہ)

● خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ حالت بہت تکلیف دہ ہے۔ اسی طرح خاکسار کی اہلیہ بھی خون میں انفکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ خاکسار خود بھی بعض مشکلات ہے۔ (شیخ نور الحق ۵ دارالبرکات ربوہ)

● خاکسار کے پیٹ کے اوپر والے حصہ میں بائیں جانب سخت قسم کا پھوڑا نکل آیا ہے جس سے سخت تکلیف ہے۔ صوفی محمد ابراہیم جالندھری۔ سرگودھا

● خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم شبیر احمد گزشتہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کافی کمزوری ہے۔ نصیر احمد واپڈا ہاؤس لاہور

● میری والدہ محترمہ کو الیکٹرک شاک کی وجہ سے دائیں بازو میں تکلیف ہے۔ بازو پوری طرح کام نہیں کر رہا۔ شمشاد احمد سلہری مراڑہ ضلع سیالکوٹ

● برادرم مکرم سلیم احمد خان ایک ابتلاء کی وجہ سے عرصہ ڈیڑھ سال سے سخت پریشان ہیں۔ اب معاملہ صرف ۱۰٪ باقی رہ گیا ہے۔ نثار احمد خان مربی سلسلہ علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ

● میرے بہنوئی ڈاکٹر محمد یونس صاحب میرپور خاص کا سکوٹر کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ کفیلہ خالق ٹوکوٹ

احباب کرام ان سب دوستوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بیماروں کو صحت عطا کرے اور پریشان احباب کی پریشانیاں دور کرے۔

● ہمارے والد محترم کیپٹن نواب الدین صاحب عرصہ آٹھ ماہ سے صاحب فراش ہیں اور اوکاڑہ چھاؤنی میں اپنے بڑے داماد مکرم مولانا محمد عمر صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ کے پاس مقیم اور زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت سے محترم والد صاحب کی جلد شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ نیز ہماری والدہ صاحبہ کی آنکھوں کا علاج بھی سی ایم ایچ اوکاڑہ کینٹ میں ہو رہا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم محترمہ والدہ صاحبہ کی بینائی جلد بحال فرما دے آمین! (عبدالباری قیوم شاہد ایم اے۔ حال وارد ربوہ)

● میری اہلیہ محترمہ امۃ البصیر بشریٰ صاحبہ کی رسولی کا آپریشن ۱۶ اگست ۱۹۸۳ء کو کامیابی سے ہو گیا ہے۔ کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید مقصود احمد بخاری۔ ۴۹۸ پیر کالونی۔ کراچی)

● مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب عبد ابن حضرت میاں محمد مراد صاحب حافظ آبادی بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم قاضی نذر محمد چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

● برادرم سلیم احمد خان صاحب ایک لمبے عرصہ سے ابتلا میں آنے کی وجہ سے کافی پریشان ہیں۔ احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی جلد دور فرمائے۔ (آمین)

(نثار احمد خان۔ مسجد احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

خاکسار کی دونوں چھوٹی بچیاں آج کل بیمار ہیں۔ اور خاکسار کی دادی صاحبہ بھی کئی دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ خاندان حضرت اقدس۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی صحت و سلامتی والی زندگی کے لئے دعاؤں کی درخواست کی جاتی ہے۔

(نذر محمد خان معتمد ضلع نواب شاہ سندھ)

گمشدہ گھڑی

ایک گھڑی ڈگری کالج میں پڑی ہوئی ملی ہے جس دوست کی ہو نشانی بتا کر لے جائیں

(محمد نواز مومن ۲/۲ دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

وقف جدید کا سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالی

مبارک باد کی مستحق جماعتیں

۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصد وقف جدید کا چندہ ادا کرنے والی جماعتوں اور احباب کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں خصوصی دعا کے لئے درخواست کی گئی

حضور پُر نور نے از راہِ شفقت سب کے لئے دعا کی اور اپنے دستِ مبارک سے حضور ایدہ اللہ نے تحریر فرمایا،

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ جملہ ایسی جماعتوں اور احباب کے لئے حضور ایدہ اللہ کی یہ دعا مبارک کرے ان کی قربانیاں قبول فرما کر اپنی جناب سے احسن جزا دے۔ اور اپنے پیار کی بیش بہا دولت سے مالا مال فرما دے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ترسیل چندہ وقفِ جدید کے بارہ میں

ضروری ہدایات

جملہ امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقفِ جدید کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھیں کہ دفتر اطفال کی وصولی کو بالغان میں مدغم نہ کیا جائے۔ جملہ تفصیلات براہ راست دفتر وقف جدید کو بھجوائی جایا کریں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مالی جہاد کے ضمن میں لجنہ کیلئے صحیح طریق کار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آواز پر اکثر لجنات نے لبیک کہتے ہوئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

اس صورت حال میں وعدوں کا حصول اور ان کی وصولی کا انتظام بہر حال قواعد وضوابط کے اندر رہنا ضروری ہے۔

۱۔ اس اندیشہ سے محفوظ رہنے کے لیے کہ جو وعدہ جماعتی نظام کے ماتحت مرکز میں بھجوایا گیا ہے وہی دوبارہ لجنہ کی معرفت نہ بھجوا دیا جائے۔ درخواست ہے کہ لجنہ اماء اللہ اپنے حاصل کردہ وعدہ جات مقامی سیکرٹری تحریک جدید کے توسط سے بھجوایا کرے۔

۲۔ وصولی کے لیے لجنہ کی رسید بک استعمال نہ کی جائے بلکہ صدر انجمن احمدیہ کی رسید بک مقامی طور پر حاصل کر کے وصولی عمل میں لائی جائے اور رسید بک معہ وصول شدہ رقم مقامی تنظیم کے حوالے کر دی جائے۔ ایسی ایک قابل قدر رپورٹ لجنہ اماء اللہ دارالنصر شرقی کی طرف سے ملی ہے۔ انہوں نے صدر انجمن احمدیہ کی مطبوعہ رسید بک پر ۲۵ بہنوں کے چندے وصول کر کے مقامی تنظیم کے ماتحت بھجوائے ہیں۔ فہرست متعلقہ سے بہنوں کے دیگر نیک نمونے بھی سامنے آئے ہیں۔

مثلاً ہمارے ایک مرحوم انسپکٹر تحریک جدید محمد ابراہیم فائق کی اہلیہ صاحبہ نے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے مرحوم شوہر کی طرف سے بھی حصہ لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو حسنات دارین سے نوازے دیگر لجنات بھی اس صحیح طریق اور نیک مثالوں کو پیش نظر رکھیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بہاولپور کا ہنگامی اجلاس آج مورخہ ۲ اگست ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔

اس اجلاس میں مکرم و محترم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت ہائے ضلع بہاولپور کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا گیا۔

مرحوم بہاولپور میں ایک لمبے عرصے تک مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ گذشتہ پانچ سال سے زائد عرصہ سے بطور امیر ضلع وصدر مقامی کی حیثیت سے سلسلہ کی خدمت کر رہے تھے۔ بیماری کے دوران بھی آخر وقت تک جماعتی امور سرانجام دیتے رہے۔

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب صاحب مرحوم، نہایت منکسر المزاج، خوش اخلاق اور شفیق انسان تھے۔ جماعت کے دوستوں سے مل کر بے حد خوشی کا اظہار فرماتے اور حتی المقدور بلا تفریق خدمت کرنے کی کوشش بھی کرتے۔

مرحوم کی عمر وفات کے وقت ۵۰ سال تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرماوے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

ہم سب ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ (ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بہاولپور)

پتہ درکار ہے

۱۔ مکرم بشیر احمد صاحب شاد ولد چوہدری عبدالکریم صاحب موصی نمبر ۲۲۲۱۴ سابق ساکن ۱۸/۸ بی III ناظم آباد کراچی ۱۸

۲۔ مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ ملک نذیر احمد صاحب وصیت نمبر ۱۱۱۶۴ سکنہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے موجودہ پتہ جات درکار ہیں۔

اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو فوری طور پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

زبذلِ مال در راہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

عطایا سرائے حمد (گیسٹ ہاؤس وقف جدید) سے متعلق ایک ضروری وضاحت

الفضل کے ذریعہ احباب جماعت معلوم فرما چکے ہیں کہ وقف جدید انجمن احمدیہ خدا کے فضل سے آٹھ بیڈ روم پر مشتمل ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر کر رہی ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام "سرائے حمد" تجویز فرمایا ہے۔

حضور پُر نور نے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی ابتداء میں ازراہ شفقت دو ہزار روپے عنایت فرمائے تھے۔ اسی طرح بعض دیگر احباب نے زیر تعمیر عمارت کو دیکھ کر عطایا دیئے۔ جن کے نام بغرض دعا الفضل میں شائع کر دیئے گئے۔

تعمیر "سرائے حمد" کا الفضل میں پڑھ کر اندرون و بیرون پاکستان سے بعض دوستوں نے بوجہ اللہ بعض رقوم بھجوائی ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء اور بعض احباب نے استفسار فرمایا ہے کہ اس نیک کام کے لئے کتنا چندہ دیا جائے اور ادائیگی کی مدت کیا ہوگی۔ احقر نے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایت لی تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ:

"دعائیہ فہرست کے لئے چندہ کم از کم ایک ہزار روپے ہو اور ادائیگی ایک سال میں ہو۔"

نیز حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ

"میرا چندہ پانچ ہزار لکھ لیں"۔

پس اس نوٹ کے ذریعہ احباب جماعت سے عرض ہے کہ ایسے تمام احباب جنہیں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وسعت عطا فرمائی ہے) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے لئے تعمیر ہونے والے اس گیسٹ ہاؤس "سرائے حمد" کی تعمیر میں اپنی طرف سے اور زندہ یا وفات یافتہ کی طرف سے عطایا دے کر وقف جدید کی معاونت فرمائیں اور دعائیہ فہرست میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے توفیق عطا کرے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ولد ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب مرحوم آف زیورک سوئٹزرلینڈ نے درخواست دی ہے کہ والد مرحوم کے نام پلاٹ ۱۵/۳۲ دارالنصر شرقی ربوہ الاٹ ہے تمام ورثاء کو پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں۔

لہٰذا استدعا ہے کہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دارالقضاء)

لجنات توجہ فرمائیں

لجنہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت نے خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء پمفلٹ کی صورت میں شائع کروایا ہے۔ تمام لجنات اپنے احمدی گھروں کی تعداد کے حساب سے منگوالیں اور ہر احمدی گھر میں مفت تقسیم کریں۔ یہ پردہ کے بارے میں پمفلٹ اجلاسوں میں بھی بار بار پڑھ کر سنایا جائے اور خصوصاً بچیوں کو ضرور پڑھوایا جائے۔ اور اس پر عمل کرنے کی تلقین کی جائے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اطفال 19 تا 25 اگست ہفتہ شجرکاری منائیں

سیکرٹری وقار عمل
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ کا نومولود بچہ تحریک جدید کا مجاہد ہے؟

اللہ تعالیٰ کی نظر خلوصِ نیت پر ہوتی ہے!

بچے کی پیدائش پر دیگر خوشیوں کے ساتھ یہ اہتمام کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے نومولود کو سن پیدائش ہی سے تحریک جدید کا مجاہد بنا دیا جائے۔ "بڑا قابلِ قدر جذبہ ہے۔"

چنانچہ ایک واقفِ زندگی کے ہاں بچے کی ولادت پر سب سے پہلی خوشی یوں منائی گئی کہ اس کے نام سے دس روپے دفتر سوم میں جمع کروا کر اسے تحریک جدید کا مجاہد بنا دیا گیا جزاہم اللہ تعالیٰ۔ اسی طرح ہر بچے کی ولادت پر اہتمام کیا جائے تو حضور انور کے منشاء مبارک کے تحت دفتر سوم کی تعداد بفضل خدا چالیس ہزار سے بھی تجاوز کر سکتی ہے۔ جملہ خاندان اس طرف توجہ مبذول رکھیں۔ اس میں رقم بظاہر معمولی ہو گی۔ لیکن اس کے پیچھے جو خلوصِ نیت کارفرما ہو گا وہ اللہ تعالیٰ کو مقبول و منظور ہو گا۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

اس عاجز کی پوتی عزیزہ قانتہ رشید وینس سلمہا اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے سیدنا و امامنا امام وقت کی خصوصی دعاؤں کے طفیل ۱۰ جولائی ۱۹۸۳ کو ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے میٹرک کے امتحان میں لڑکیوں میں اوّل پوزیشن حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

احباب دعا کریں کہ یہ بچی آئندہ بھی جہاں تک تعلیم حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ نمایاں ہی پوزیشن میں کامیابی حاصل کرتی رہے۔ آمین!

(ولی محمد وینس لاہور)

نصرت انڈسٹریل سکول میں داخلہ

نصرت انڈسٹریل سکول موسم گرما کی تعطیلات کے بعد تین ستمبر کو کھل جائے گا۔ تمام طالبات سے درخواست ہے کہ وقت پر سکول پہنچ جائیں۔ نیز یکم ستمبر سے داخلہ بھی شروع ہو جائے گا جو بغیر لیٹ فیس کے ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

بیرون پاکستان کے احباب کی خدمت میں ضروری گزارش

اکثر احباب جو پاکستان سے باہر رہتے ہیں وہ اپنی رقوم بینک ڈرافٹ یا براہِ راست بینک کے ذریعہ بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں ضروری گزارش ہے کہ جب بھی کوئی رقم کسی بھی ذریعہ سے الفضل کو بھجوائیں تو ازراہِ کرم اپنے مکمل پتہ کے ساتھ اس کی اطلاع دفتر الفضل کو بھی کر دیا کریں تاکہ جلد سے جلد تعمیل کی جا سکے ورنہ بصورتِ دیگر تاخیر ضرور ہو جائے گی۔

امید ہے کہ تمام احباب اس بارہ میں دفتر الفضل سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ اس میں ان کا اپنا بھی فائدہ ہے اور ان کو جلد سے جلد اخبار ملنا شروع ہو جائے گا۔ اور خواہ مخواہ کی تاخیر نہیں ہو گی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضرورت خادم مسجد

جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ کے لئے ایک مستعد خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ جو سائیکل چلانا جانتا ہو اور اردو لکھ پڑھ سکتا ہو۔ خواہش مند دوست امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر سے مل لیں۔ تنخواہ معقول ہو گی۔

(صوبیدار میجر ضیاء الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر)

بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کی قابلِ تقلید مثال

اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے ناموں کو زندہ رکھنے کے لئے احباب ان کی طرف سے تحریک جدید کے جہاد میں وعدے اور ادائیگیاں کر رہے ہیں جس کی ایک تازہ مثال مکرمہ محترمہ امۃ المجید چوہدری صاحبہ بنت مکرم چوہدری وزیر محمد صاحب مرحوم آف پٹیالہ حال نائیجیریا کی ہے۔ جنہوں نے اپنے والدین مرحومین اور دوسرے مقدس بزرگوں کی طرف سے پانچصد نیرا بہ تفصیل ذیل ادا کئے ہیں۔

فجزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۱)	از طرف حضرت مصلح موعودؓ	۱۰۰
(۲)	" حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ	۱۰۰
(۳)	" والدین مرحومین	۱۰۰
	" خود	۲۰۰
		۵۰۰ نیرا

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والدین کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا جائے اور موصوفہ کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کو بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

مثالی جماعتیں

امسال تحریک جدید کے مالی میدان میں وہ جماعتیں مثالی سمجھی جائیں گی جو حسب ذیل معیارات پر پوری اتریں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔ آمین!

(۱) جماعت کے وعدہ جات سال ۴۹/۳۹/۱۸ میں جملہ افراد جماعت کو شامل کرتے ہوئے اور معاونین خصوصی کی تعداد کو بڑھاتے ہوئے وعدہ جات میں کم از کم پچاس فیصد اضافہ عمل میں لائیں گی۔

(۲) اپنے علاقہ کے مرحوم بزرگان کے زیادہ سے زیادہ کھاتوں کو بحال کریں گی۔

(۳) سالِ رواں کی وصولی کو ۳۱ اکتوبر سے پہلے سو فیصد تک پہنچا دیں گی۔

ان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے حسبِ ارشاد حضور ایدہ اللہ ماہ ستمبر میں یوم تحریک جدید منائیں اور ان امور کو عملی جامہ پہنا کر مثالی جماعت بننے کا شرف حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان برائے اردو درثمین

حضور کے ایک خصوصی ارشاد کی تعمیل میں نظارت اشاعت نے اردو درثمین طبع کروائی ہے تاکہ جماعت کو معیاری طباعت و کتابت کی درثمین سستی قیمت پر ملے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ منظوم کلام بہت پیارا بھی ہے اور تربیت کے لئے اکسیر ہے۔ ضلعی، شہری و دیہاتی لجنات کی صدر صاحبات اس امر کی طرف خصوصی توجہ دیں کہ فی گھر ایک کتاب ہر گھر میں موجود ہونی چاہیئے ممبرات زیادہ سے زیادہ اس کتاب کو خریدیں۔ فی کتاب قیمت -/۷ روپے ہے۔ نظارت اشاعت سے مطلوبہ تعداد میں آرڈر بک کروانے پر درثمین مل سکتی ہے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

میرے ماموں زاد بھائی مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب (بی ایس سی۔ بی ایڈ) ابن مکرم خواجہ احمد حسین صاحب درویش قادیان گورونانک دیو یونیورسٹی امرتسر کے فائنل امتحانات میں ایم۔ اے (اردو) میں یونیورسٹی کے تمام طلباء و طالبات میں اوّل پوزیشن حاصل کر کے طلائی تمغے کے حقدار قرار پائے۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

چنانچہ ۳/۸۳ ۱۱ کو منعقدہ گورونانک دیو یونیورسٹی کے ۱۲ ویں سالانہ کانووکیشن میں ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر جناب سردار منموہن سنگھ صاحب نے طلائی تمغہ اور جناب وائس چانسلر صاحب نے ڈگری تقسیم کی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز برادرم موصوف کیلئے ہر پہلو سے خیر و برکت کا موجب اور مزید اعلیٰ اور نمایاں ترین کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔

(نصیر احمد قمر۔ استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور لاہور کے اطفال کے درمیان مقابلہ

مورخہ ۷ اگست بروز اتوار لاہور سے آئے ہوئے اطفال کے ساتھ ربوہ کے اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوئے پہلا مقابلہ بعد نماز فجر تلاوت اور نظم کا ہوا جس میں مکرم عبدالرؤف صاحب لاہور، مکرم نصر اللہ خان صاحب اور مکرم عبدالقدیر قمر صاحب نے منصفین کے فرائض سرانجام دیئے۔

اسی روز شام بعد نماز عصر مسجد مہدی گولبازار میں اذان اور تقریر کا مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ میں منصفین کے فرائض مکرم عبدالرؤف صاحب لاہور اور مکرم عبدالشکور صاحب مربی اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ اور مکرم سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سرانجام دیئے۔

مقابلے کے اختتام پر مکرم عبدالشکور صاحب نے اطفال میں خصوصی انعامات دیئے۔ اور مکرم سعید الرحمٰن صاحب نے بھی ایک بچے کو خصوصی انعام دیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس کے بعد مکرم عبدالشکور صاحب نے اطفال کو چند نصائح فرمائیں۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق

تلاوت میں:- اوّل۔ داؤد احمد۔ دوم۔ مدثر احمد لاہور۔ سوم۔ شفیق محمود طاہر

نظم میں:- اوّل۔ شفیق محمود طاہر۔ دوم۔ محمد محمد۔ لاہور۔ سوم۔ عبدالمنعم

اذان میں:- اوّل۔ انتصار نذر۔ دوم۔ مبشر احمد۔ سوم۔ عبدالقدوس

تقریر میں:- اوّل۔ انتصار نذر۔ دوم۔ شریف احمد اصغر۔ محمد داؤد لاہور سوم۔ عبدالحلیم لاہور

تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جو مکرم عبدالشکور صاحب نے کروائی۔ قارئین سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمارے اطفال کو زیادہ سے زیادہ علم سے نوازے آمین (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ضروری ہدایات برائے تجاویز شوریٰ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیئیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ متوقع ہے۔ اس مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز یکم ستمبر ۱۹۸۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اس امر کا خیال رہے کہ تجاویز انفرادی اور ذاتی نہ ہوں نہ ہی گذشتہ سالوں کی رد شدہ اور منظور شدہ تجاویز دوبارہ بھجوائی جائیں۔ بلکہ اجلاس بلاکر ممبرات کے مشورہ سے ٹھوس تجاویز بھجوائیں۔ ضلعی لجنات کی صدر صاحبات بھی اپنی مجلس عاملہ کا اجلاس بلاکر ایجنڈا کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ یکم ستمبر کے بعد موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

احباب سے ضروری گزارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اپنی رقوم بینک ڈرافٹوں کے ذریعہ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈرافٹ بنام مینیجر الفضل بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ بھجوایا کریں۔ نیز ہر چیک پانچ روپے کی زائد رقم کا ہونا چاہئے کیونکہ بینک والے ہر چیک سے پانچ روپے کمیشن کاٹ لیا کرتے ہیں۔ خاکسار احباب کا مشکور ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری گزارش

معزز خریداران اخبار الفضل سے گزارش ہے کہ بل کی ادائیگی کرتے وقت چھپی رسید حاصل کرنا نہ بھولیں۔ بعض خریدار کہہ دیتے ہیں کہ بل ادا کر دیا ہے مگر انہوں نے رسید حاصل نہیں کی احباب جب بھی کوئی رقم ادا کریں۔ اس سے رسید ضرور حاصل کر لیا کریں ورنہ پریشانیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ رسید کٹواتے وقت وہی نام لکھوائیں جس نام سے اخبار جاری کروایا گیا۔ اس میں ہم دونوں کا فائدہ ہے۔

(لوکل ایجنٹ روزنامہ الفضل۔ سلمان ایجنسی)

قائدین سے ایک ضروری التماس

جملہ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع خدام الاحمدیہ پر زیادہ سے زیادہ خدام کو سائیکلوں پر آنے کی ترغیب دلاتے رہیں اور مسابقت کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(منتظم انتظام سائیکل۔ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ وفات

میرے خسر مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب واقف زندگی سابق ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول سابق سپرنٹنڈنٹ دارالحمد لاہور ۱۴ اگست ۱۹۸۳ء صبح ۶ بجے وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

چوہدری رشید احمد ڈیپو ہولڈر دارالیمن ربوہ

واذا مرضت فھو یشفین

بلڈ پریشر کی دوا خاکسار نے بفضلہ ایجاد کی ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کینسر سل دق و امراض معدہ جگر قلب و گردہ پرانی پیچش (سہ روزہ کوری) تبخیر (گیس) فالج (لٹکے ہوئے کیس) درد زانو کا مطب میں کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند دوست استفادہ فرمائیں خاکسار

ڈاکٹر و حکیم محمد احسن خان آرایم پی امراض دیرینہ معالج

۸۰۳/۵ کوہاٹی بازار راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

ہیڈ آفس:- ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور (گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فیکٹری

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ **میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز** کا نام اب **مشہور دواخانہ** رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم **مشہور دواخانہ** رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چوکسیہ ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ نکاح و تقریب رخصتانہ

میری بیٹی عزیزہ ساجدہ یاسمین سلمہا کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیز مکرم دبیر احمد بھٹی سلمہٗ ۶ اگست ۱۹۸۳ء بروز اتوار خاکسار کے مکان نیو امر پورہ راولپنڈی عمل میں آئی۔ شام ۶ بجے راولپنڈی میں مقیم عزیزوں۔ رشتہ داروں اور بزرگوں نے اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ عزیزہ کو رخصت کیا۔

عزیزہ ساجدہ سلمہا کا نکاح مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۸۳ء بعد نماز مغرب مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے مسجد نور میں عزیزم مکرم دبیر احمد بھٹی سلمہٗ الیکٹرانک انجینئر ابن مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی مقیم جلنگھم (انگلستان) کے ہمراہ مبلغ اکاون ہزار روپیہ (۵۱،۰۰۰/-) حق مہر پر پڑھا تھا۔ عزیزہ موصوفہ ۷/۸۳ کو انگلستان روانہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے اس تعلق کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد عبدالقیوم۔ نیو امر پورہ راولپنڈی)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور ۔ ۱۰ ارشاد مان کالونی لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

آپ کے ذوق کے عین مطابق اب
شاہ آپٹیکو ○ گول بازار ○ ربوہ
مکمل ورائٹی کے ساتھ ● نظر و دھوپ کی عینکیں (ہر قسم) ڈاکٹری نسخہ کے مطابق احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں ● طلباء و اساتذہ کرام کی نظر کا معائنہ مفت ● نظر کے معائنہ کے لئے تجربہ کار عملہ ● غرباء اور کارکنان کے لئے خصوصی رعایت
شاہ آپٹیکو
گولبازار ربوہ (نزد خلافت لائبریری)

احمد موٹرز فون نمبر ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز فون گھر ۴۵۱۴۳
۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔
۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش
۔ اوورہالنگ ۔۔ ڈنٹنگ
۔ پینٹنگ الیکٹرک ۔۔ ویل بیلنسنگ
۔ ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد عورتوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مجید ٹاؤن رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
باقاعدہ منظور شدہ ● ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپکے لئے
چند نادر نسخہ جات
۱۔ بندش:۔ سر چکرانا، آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ دل دھڑکنا۔ تھکاوٹ۔ شدید قسم کے جریان کیلئے تریاق۔
دس دن کی دوائی ۲۰/- روپے
۲۔ زندگی۔ خوراک کا جزوِ بدن نہ بننا۔ معدہ کی خرابی اور اس سے پیدا ہونے والے عوارض۔ جسم میں دردیں۔ بندش کے ساتھ کھانے کے لئے مخصوص دوائی۔ پندرہ دن کی دوائی ۲۰/- روپے
۳۔ حبوب شفاء:۔ معدہ کی جلن، گلے کی خرابی ذات الجنب اور کھانسی کیلئے ۱۵/- روپے
دوائی منگوانے کیلئے اس پتہ پر لکھیں۔
طارق دواخانہ (حکیم غوث محمد) کیلئے ضلع شیخوپورہ

بفضلِ خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد
مرضِ اٹھرا کی شکار عورتوں کا
تسلی بخش علاج
پتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ گول بازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

کاروبار یا دفتر کیلئے نہایت باموقعہ جگہ
کرایہ کیلئے خالی ہے
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ کے اوپر والی منزل پر ایک بہترین مکان کرایہ کیلئے خالی ہو رہا ہے۔ بجلی۔ پانی سوئی گیس کا اعلیٰ انتظام ہے۔ رہائش کیلئے محفوظ ترین اور ہوادار ہے۔ رابطہ کیلئے
نبی احمد باجوہ ○ باجوہ کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ
فون:۔ 568

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک
ہاؤسنگ سکیم ربوہ
* ہر نقص سے پاک
* حق شفعہ سے مبرا
* مکمل ضمانت
* فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ نامرآباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔
رابطہ کیلئے:۔
پروپرائٹر:۔ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴